روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعہ 11 جولائی 2003ء 10 جمادی الاول 1424 ہجری-11 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 154

فتح مبارک ہو

جنگ قادسیہ سے قبل جب مجاہدین اسلام کا وفد شاہ فارس یزدگرد کے دربار میں گیا تو مذاکرات ناکام ہونے کے بعد بادشاہ نے حکم دیا کہ مٹی کا ایک بورا اس وفد کے سب سے معزز شخص کے سر پر رکھ دو اور شہر سے باہر نکال دو۔ حضرت عاصم بن عمرؓ نے نہایت خوشی سے وہ بورا اٹھایا اور سالار لشکر حضرت سعد بن ابی وقاصؓ کے پاس پہنچ کر کہا مبارک ہو خدا نے ہمیں ایران کی کنجیاں عطا کر دی ہیں۔

(تاریخ طبری جلد4 ص95 حالات قادسیہ 14ھ مطبع حسینیہ مصریہ طبع اول)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

صاحبزادہ عبداللطیف صاحب کی نسبت حضرت اقدس نے فرمایا کہ:۔

وہ ایک اسوۂ حسنہ چھوڑ گئے ہیں (۔) عبداللطیف صاحب مقید تھے۔ زنجیریں ان کے ہاتھ پاؤں میں پڑی ہوئی تھیں۔ مقابلہ کرنے کی ان کو قوت نہ تھی اور بار بار جان بچانے کا موقعہ دیا جاتا تھا۔ یہ اس قسم کی (قربانی) واقع ہوئی ہے کہ اس کی نظیر ملنی محال ہے۔ عام معمولی زندگی کا چھوڑنا محال ہوا کرتا ہے حالانکہ ان کی زندگی ایک تنعم کی زندگی تھی۔ مال۔ دولت۔ جاہ و ثروت سب کچھ موجود تھا۔ اور اگر وہ امیر کا کہنا مان لیتے تو ان کی عزت اور بڑھ جاتی مگر انہوں نے ان سب پر لات مار کر اور دیدہ دانستہ بال بچوں کو کچل کر موت کو قبول کیا۔ انہوں نے بڑا تعجب انگیز نمونہ دکھلایا ہے اور اس قسم کے ایمان کو حاصل کرنے کی کوشش ہر ایک کو کرنی چاہئے۔ جماعت کو چاہئے کہ اس کتاب (تذکرۃ الشہادتین) کو بار بار پڑھیں اور فکر کریں اور دعا کریں کہ ایسا ہی ایمان حاصل ہو۔

مومنوں کے دو گروہ ہوتے ہیں۔ ایک تو جان کو فدا کرنے والے اور دوسرے جو ابھی منتظر ہیں۔ اور ہم جانتے ہیں کہ ہماری جماعت کے بہت سے لوگوں میں سے وہ چودہ اچھے ہیں جو کہ قید میں ہیں۔ ابھی بہت سا حصہ ایسا ہے جو کہ صرف دنیا کو چاہتا ہے حالانکہ جانتے ہیں کہ مرجانا ہے اور موت کا کوئی وقت مقرر نہیں ہے مگر پھر بھی دنیا کا خیال بہت ہے اس سرزمین میں بزدلی بہت ہے۔ بہت کم ایسے آدمی ہیں کہ دین کو دنیا پر مقدم رکھتے ہیں۔ اکثر خیال بیوی بچوں کا رہتا ہے۔ دو دو آنہ پر جھوٹی گواہی دیتے ہیں مگر اس کے مقابلہ پر سرزمین کابل میں وفا کا مادہ زیادہ معلوم ہوتا ہے۔ اسی لئے وہ لوگ قرب الٰہی کے زیادہ مستحق ہیں (بشرطیکہ مامور من اللہ کی آواز کو گوش دل سے سنیں) خداتعالیٰ نے قرآن شریف میں اسی لئے حضرت ابراہیم علیہ السلام کی تعریف کی ہے جیسا کہ فرمایا ہے (۔) کہ اس نے جو عہد کیا اسے پورا کر کے دکھایا۔ لوگوں کا دستور ہے کہ حالت تنعم میں وہ خداتعالیٰ سے برگشتہ رہتے ہیں اور جب مصیبت اور تکلیف پڑتی ہے تو لمبی چوڑی دعائیں مانگتے ہیں اور ذرا سے ابتلاء سے خداتعالیٰ سے قطع تعلق کر لیتے ہیں۔ خداتعالیٰ کو اس شرط پر ماننے کے لئے تیار ہیں کہ وہ ان کی مرضی کے برخلاف کچھ نہ کرے۔ حالانکہ دوستی کا اصول یہ ہے کہ کبھی اپنی اس سے منوائے اور کبھی اس کی آپ مانے اور یہی طریق خداتعالیٰ نے بھی بتلایا ہے (۔) کہ تم مانگو تو میں تمہیں دوں گا یعنی تمہاری بات مانوں گا اور دوسری جگہ اپنی منواتا ہے اور فرماتا ہے (۔) مگر یہاں آج کل لوگ خداتعالیٰ کو مثل غلام کے اپنی مرضی کے تابع کرنا چاہتے ہیں۔ حالانکہ غوث، قطب، ابدال اور اولیاء وغیرہ جس قدر لوگ ہوئے ہیں۔ ان کو یہ سب مراتب اسی لئے ملے کہ خداتعالیٰ کی مرضی کو اپنی مرضی پر مقدم رکھتے چلے آئے۔ چونکہ افغانستان کے لوگوں میں یہ مادہ وفا کا زیادہ پایا جاتا ہے اس لئے کیا تعجب ہے کہ وہ لوگ ان لوگوں سے آگے بڑھ جاویں اور گوئے سبقت لے جاویں اور یہ پیچھے رہ جاویں۔ کیونکہ وہ لوگ اپنے عہد کے اس قدر پابند ہیں کہ جان تک کی پروا نہیں کرتے نہ مال کی نہ بیوی کی نہ بچے کی جس کا نمونہ ابھی مولوی عبداللطیف صاحب نے دکھا دیا ہے۔

(ملفوظات جلد سوم ص 498)

ایم ٹی اے پروگرامز کے حقوق

ایم ٹی اے انٹرنیشنل سے نشر ہونے والے تمام پروگرامز کے حقوق ایم ٹی اے انٹرنیشنل 16۔ گریسن ہال روڈ لندن کو حاصل ہیں۔ اسی طرح ایم ٹی اے انٹرنیشنل کی ویب سائٹ mta.tv اور جماعت کی ویب سائٹ alislam.org پر موجود ہر قسم کے میٹریل کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس تمام میٹریل کی بغیر اجازت کسی بھی ذریعہ (الیکٹرانک، پرنٹ، CD,DVD,ACD ویڈیو یا آڈیو کیسٹ یا بذریعہ ویب پیج) اشاعت و استعمال ممنوع ہے۔ اگر کسی فرد یا تنظیم نے اس کو استعمال کرنا ہے وہ اس کیلئے ایم ٹی اے انٹرنیشنل 16 گریسن ہال روڈ لندن سے اجازت حاصل کرے۔ بغیر اجازت ایسا کرنے والے کے خلاف تعزیری کارروائی کی جائے گی۔

(ناظر اشاعت)

موسم برسات کی شجرکاری کیلئے ضروری ہدایات

موسم برسات شروع ہو چکا ہے۔ ربوہ کے ماحول کو سرسبز و شاداب بنانے کیلئے اہالیان ربوہ اپنی مدد آپ کے تحت ہر سال ہزاروں کی تعداد میں پودے لگاتے ہیں۔ موسم برسات کی شجرکاری کی تیاری کرتے ہوئے مندرجہ ذیل باتوں کو مدنظر رکھیں۔

☆ چونکہ ربوہ کی زمین گرم خشک ہے اس لئے اگر ابھی سے پودے لگانے کیلئے گڑھے کھود لئے جائیں تو زمین کو ٹھنڈی ہونے کیلئے کافی وقت مل جائے گا۔ یاد رہے کہ پودے کی مناسبت سے گڑھا (بڑا یا چھوٹا) کھود لیں لیکن اسے کھلا چھوڑ دیں دوبارہ اس وقت بھریں جب آپ پودا لگا رہے ہوں۔

☆ پودے کا انتخاب آپ نے اپنی مرضی سے کرنا ہے لیکن خیال رہے کہ جہاں آپ پودے لگانا چاہتے ہیں وہاں اوپر بجلی کے تار تو نہیں۔ اگر اوپر بجلی کے تار ہوں تو بڑے قد والے پودے نہ لگائیں چھوٹے قد والے پودے مثلاً کیکر گلبہڑ وغیرہ لگائیں۔

باقی صفحہ 7 پر

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1993ء (3)

25 تا 27 جون جلسہ سالانہ امریکہ۔ حضور نے ان کے نام پیغام میں سیاہ فام مظلوموں تک پہنچنے کا ارشاد فرمایا۔

26 جون حضور نے نارتھ کیپ سے واپسی کا سفر شروع کیا۔

27 جون حضور نے لوتونے میں قیام فرمایا۔

یکم جولائی حضور کی اوسلو ناروے آمد۔

2 جولائی حضور نے خطبہ جمعہ اوسلو ناروے میں ارشاد فرمایا اور تحریک فرمائی کہ ذیلی تنظیمیں عربی زبان سکھانے کے لئے منصوبہ بندی کریں۔

2 تا 4 جولائی کینیڈا کا 17 واں جلسہ سالانہ۔ حاضری 4 ہزار۔

3 جولائی لجنہ جرمنی کا 15 واں سالانہ اجتماع۔

3 جولائی گوئٹے مالا میں خدام کا اجتماع۔

5 جولائی حضور کی سویڈن آمد۔

6 جولائی حضور کی لندن واپسی۔

8 جولائی مجلس انصاراللہ پاکستان کے تحت المہدی ہسپتال مٹھی تھرپارکر کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔ تکمیل کے بعد 17 مارچ 1995ء کو اسے وقف جدید کے سپرد کر دیا گیا۔

10 جولائی احمدیہ بیت النور کراچی پر حملہ کیا گیا۔ ایک احمدی شدید زخمی ہوا۔

10،11 جولائی اجتماع انصاراللہ جرمنی۔ 95 مجالس سے 800 نمائندوں کی شرکت۔

17 جولائی ڈیرہ اسماعیل خان کے ایک احمدی کو آیات قرآنی کے بینر رکھنے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔

27 جولائی بھگلہ ایبٹ آباد کے ایک احمدی پر کتاب دینے کے الزام میں مقدمہ درج کر لیا گیا۔

30 جولائی مربی بلاد عربیہ و افریقہ مولانا چوہدری محمد شریف صاحب کا ربوہ میں انتقال۔

30 جولائی تا یکم اگست جماعت برطانیہ کا 28 واں جلسہ سالانہ۔ 8 زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا گیا۔

جلسہ کے دوسرے روز کی تقریر میں حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ دنیا کے 135 ممالک میں قائم ہو چکی ہے۔ 5 نئے ممالک ہنگری، کولمبیا، ازبکستان، یوکرین اور تاتارستان ہیں۔ امسال 112 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئیں۔ اور 206 بنی بنائی ملیں۔ 60 ممالک میں 465 مشن قائم ہیں۔ 56 ممالک میں 286 مرکزی اور 18 ممالک میں 458 مقامی مربیان موجود ہیں۔ تفسیر کبیر کی پہلی جلد کا عربی ترجمہ شائع ہوا۔ حضور نے ریویو آف ریلیجنز کی اشاعت 10 ہزار کرنے کے لئے ایک ہزار پاؤنڈ دینے کا اعلان کرتے ہوئے 40 احمدیوں کو ہزار ہزار پاؤنڈ دینے کی تحریک کی۔

خواتین کے جلسہ کی تقریر میں حضور نے احمدی خواتین کے تعلق باللہ کے واقعات سنائے اختتامی خطاب میں حضور نے بہبود انسانی کے متعلق دینی تعلیم کی وضاحت فرمائی۔

30 جولائی کو الفضل انٹرنیشنل کا نمونہ کا پرچہ شائع ہوا۔

31 جولائی جلسہ سالانہ لندن میں پہلی عالمی بیعت کی تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں 84 ملکوں کی 115 قوموں کے 2 لاکھ 4 ہزار 3 سو 8 افراد نے بیعت کی حضور نے حضرت مسیح موعود کا کوٹ زیب تن کیا ہوا تھا۔ حضور کے عرصہ ہجرت میں کل بیعتیں 4 لاکھ سے زائد ہو گئیں۔ جلسہ گاہ میں بیعت کے الفاظ 25 زبانوں میں دہرائے گئے۔

حضور نے فرمایا کہ پہلے 3 ماہ نو احمدیوں کی تربیت پر صرف کئے جائیں۔ اور آئندہ کے لئے بیعتوں کا ٹارگٹ دگنا ہوگا۔

یادوں کے دیپ

ہجر کے رنج و الم دل میں بسائے رکھنا
ان کی یادوں کے سبھی دیپ جلائے رکھنا

وہ کہ اک شخص تھا شاداب بہاروں جیسا
اس کی خوشبو سے خیالوں کو سجائے رکھنا

دیکھ لینا کبھی سپنوں میں چلے آئیں گے
دل کی دہلیز پہ اک شمع جلائے رکھنا

بھول سکتا ہے بھلا کون وہ انداز بیاں
علم و عرفان کی اک شمع جلائے رکھنا

اپنا انداز محبت ہے زمانے سے جدا
چاند کے گرد یوں ہالہ سا بنائے رکھنا

اس کا احساں ہے ہمیں حضرت مسرور ملے
اپنی پلکوں کو اسی در پہ جھکائے رکھنا

عبدالصمد قریشی

پبلشر آغا سیف اللہ پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

ہو فضل تیرا یا رب یا کوئی ابتلاء ہو ☆ راضی ہیں ہم اسی میں جس میں تیری رضا ہو

ابتلاؤں کی حقیقت' حکمت اور فوائد

محمود مجیب اصغر صاحب

انسان ایک مختصر زندگی لے کر اس دنیا میں آتا ہے بعض اوقات اس کی کئی خواہشیں اور دعائیں اس کی مرضی کے مطابق پوری نہیں ہوتیں اور وہ مایوسی کا شکار ہو جاتا ہے بعض کو دل کی بیماریاں اور ہائی بلڈ پریشر وغیرہ جیسے آزار لگ جاتے ہیں حالانکہ اللہ تعالیٰ کی ہر کام کے پیچھے پوشیدہ حکمتیں ہیں۔

اس سلسلہ میں حضرت مسیح موعود اور آپ کے خلفاء کے علم کلام سے بہت راہنمائی موجود ہے دراصل یہ دنیا دارالابتلاء یعنی امتحان کا گھر ہے۔ بہت ابتلاء اپنی غلطیوں کی وجہ سے آتے ہیں اور بطور سزا ہوتے ہیں ان کا علاج دعا اور توبۃ النصوح بتایا گیا ہے بعض ابتلاء درجات بڑھانے اور مومن کا اپنے خالق سے تعلق استوار کرنے کے لئے آتے ہیں اور ابتلاؤں کا آنا ضروری بتایا گیا ہے۔ اس مضمون کو اچھی طرح سمجھنے کے لئے ذیل میں چند عناوین کی قید کے ساتھ حضرت مسیح موعود اور آپ کے بعض خلفاء کی چند تحریریں پیش کی جاتی ہیں

تکمیل فطرت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"ہماری فطرت کچھ ایسی واقع ہوئی ہے کہ وہ تکلیف کو بھی چاہتی ہے تاکہ تکمیل ہو جاوے اس لئے اللہ تعالیٰ کا فضل اور احسان ہی ہوتا ہے جو انسان کو بعض اوقات ابتلاؤں میں ڈال دیتا ہے اس سے اس کی رضا بالقضا اور صبر کی قوتیں بڑھتی ہیں جس شخص کو خدا پر یقین نہیں ہوتا ان کی یہ حالت ہوتی ہے کہ وہ ذرا سی تکالیف کے پہنچنے پر گھبرا جاتے ہیں اور وہ خودکشی میں آرام دیکھتا ہے مگر انسان کی تکمیل اور تربیت چاہتی ہے کہ اس پر اس قسم کے ابتلاء آویں اور تا کہ اللہ تعالیٰ پر اس کا یقین بڑھے۔"

(الحکم 17 دسمبر 1902ء)

"مصائب اور تکالیف پر اگر صبر کیا جاوے اور خدا تعالیٰ کی قضاء کے ساتھ رضا ظاہر کی جاوے تو وہ مشکل کشائی کا مقدم ہوتی ہیں"

(الحکم 10 اکتوبر 1902ء)

ابتلاء کی حقیقت اور حکمت

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

بعض نادانوں نے اس لفظ پر اعتراض یہ ہے کہ خدا تعالیٰ اپنے بندوں کی آزمائش کیوں کرتا ہے۔ کیا وہ اپنے علم غیب سے نہیں جانتا کہ انسان کس حالت میں ہے قرآن شریف میں تو آزمائش کا لفظ ہی نہیں آیا وہاں تو بلاء کا لفظ آیا ہے جس کے معنے انعام کے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری یہ حالتیں موت اور زندگی کی اس واسطے بنائی ہیں کہ ہمیں انعام عطا کرے لیکن خدا تعالیٰ کے افعال کو قانون قدرت میں ہم دیکھتے ہیں کہ ہر ایک شئے پر ایک محنت کرنی پڑتی ہے اور یہی امتحان ہے دانہ زمین میں چھوڑ دیا جاتا ہے۔ خس و خاشاک میں ملا دیا جاتا ہے۔ پھر پانی سے اسے اس مٹی میں تر کیا جاتا ہے تب وہ پھٹتا ہے اور اس میں سے نرم پتیاں نکلتی ہیں جو ہوا۔ آندھی۔ دھوپ کی شدت اور قسما قسم کے حالات سے گزر کر آخر پھلتا ہے یہی امتحان ہے محنت کے بعد پھل ملتا ہے آریوں نے بھی جنم لینے کا مسئلہ ایجاد کیا ہے اور انجیل میں بھی لکھا ہے کہ ٹھوکروں کا آنا ضروری ہے"

(حقائق الفرقان جلد چہارم ص158)

ابتلاؤں کی اقسام

حضرت خلیفہ اول فرماتے ہیں "ابتلاء کئی طرح کے ہوا کرتے ہیں۔

1- راستبازوں اور اولوالعزم نبیوں پر بھی ابتلاء آتے ہیں (بقرہ:125)

2- بدذاتوں بے ایمانوں کافروں اور مشرکوں پر بھی ابتلاء آتے ہیں۔ (اعراف:164)

3- ان دونوں گروہوں کے درمیان ایک اور گروہ بھی ہے ان پر بھی ابتلاء آتے ہیں (اعراف:169)

4- کبھی ابتلاء ترقی مدارج کے لئے بھی آتے ہیں۔ (البقرہ:156)

(حقائق الفرقان جلد دوم ص238' ص239)

ابتلاء کی معین شکلیں

حضرت خلیفہ اول نے قرآن کریم سے ابتلاء کی بعض دینی شکلوں کی نشاندہی کی ہے فرمایا "ہر قوم بلکہ ہر شخص کے لئے ایک امتحان ہے جس سے اس کے جوہر مخفی معلوم ہوتے ہیں۔ خدا نے ابو الحنفاء ابوالانبیاء ابراہیمؑ کا بھی امتحان لیا۔

(اللہ) تمہیں ایک دریا کے ذریعے آزمانے والا ہے۔ (البقرہ:250) کے مخاطبوں کا بھی امتحان لیا۔

امتحان کئی قسم کا ہے ایک ذلیل کرنے کے لئے (ہم انہیں آزماتے رہے بسبب اس کے جو وہ فسق کیا کرتے تھے) (الاعراف:169)

ایک اس لئے کہ اپنی غلطیوں کو چھوڑ دے (ہم نے ان کو اچھی اور بری حالتوں سے آزمایا تا وہ ہدایت کی طرف لوٹ آئیں)

ایک کمالات کے اظہار کے لئے جیسے فرمایا (اور جب ابراہیمؑ کو اس کے رب نے بعض کمالات سے آزمایا اور اس نے ان سب کو پورا کر دیا۔) (البقرہ :125) (حقائق الفرقان جلد دوم ص290)

پہلے جراحی پھر مرہم

حضرت مسیح موعود نے ابتلاؤں کو جراحی سے تشبیہ دی ہے کہ جس طرح ڈاکٹر پہلے جراحی کرتا ہے پھر مرہم لگاتا ہے اور زخم ٹھیک ہو جاتا ہے یہی حال ابتلاؤں کا ہے فرمایا "جو کہتے ہیں کہ ہم پر کوئی ابتلا نہیں آیا وہ بدقسمت ہیں وہ ناز و نعمت میں رہ کر بہائم کی زندگی بسر کرتے ہیں ان کے زبان ہے مگر وہ حق بول نہیں سکتی خدا کی حمد و ثناء اس پر جاری نہیں ہوتی بلکہ فسق و فجور کی باتیں کرنے کے لئے اور مزہ چکھنے کے واسطے ہے۔ ان کی آنکھیں ہیں مگر وہ قدرت کا نظارہ نہیں دیکھ سکتیں بلکہ وہ بدکاری کے لئے ہیں۔ پھر ان کو خوشی اور راحت کہاں سے میسر آتی ہے۔ یہ مت سمجھو کہ جس کو ہم و غم پہنچتا ہے وہ بدقسمت ہے۔ نہیں خدا اس کو پیار کرتا ہے جیسے مرہم لگانے سے پہلے چیرنا اور جراحی کا عمل ضروری ہے اسی طرح خدا کی راہ میں ہم و غم آنا ضروری ہے غرض یہ انسانی فطرت میں ایک امر واقعہ شدہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ یہ ثابت کرتا ہے کہ دنیا کی حقیقت کیا ہے اور اس میں کیا کیا بلائیں اور حوادث آتے ہیں۔ ابتلاؤں میں ہی دعاؤں کے عجیب و غریب خواص اور اثر ظاہر ہوتے ہیں۔"

(الحکم 17 دسمبر 1902ء)

مصائب کو برا نہیں سمجھنا

حضرت مسیح موعود ارشاد فرماتے ہیں۔

"مصیبتوں کو برا نہیں ماننا چاہئے کیونکہ مصیبتوں کو برا سمجھنے والا مومن نہیں ہوتا۔

یہی تکالیف جب رسولوں پر آتی ہیں تو ان کو انعام کی خوشخبری دیتی ہیں اور جب یہی تکالیف بدوں پر آتی ہیں۔ ان کو تباہ کر دیتی ہیں غرض مصیبت کے وقت (-) انا للّٰہ (-) پڑھنا چاہئے کہ تکالیف کے وقت خدا تعالیٰ کی رضا طلب کرے۔"

(البدر 20 مارچ 1903ء)

مان لینے اور منوانے کے دو نمونے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

"بعض لوگ اللہ تعالیٰ پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ ہماری دعا کو قبول نہیں کرتا یا اولیاء لوگوں پر طعن کرتے ہیں کہ ان کی فلاں دعا قبول نہیں ہوئی اصل میں وہ نادان اس قانون الٰہی سے ناآشنا محض ہوتے ہیں جس انسان کو خدا سے ایسا معاملہ پڑا ہوگا وہ خوب اس قاعدہ سے آگاہ ہوگا اللہ تعالیٰ نے مان لینے کے اور منوانے کے دو نمونے پیش کیے ہیں انہیں کو مان لینا ایمان ہے۔ تم ایسے نہ ہو کہ ایک ہی پہلو پر زور دو ایسا نہ ہو کہ تم خدا کی مخالفت کر کے اس کے مقررہ قانون کو توڑنے کی کوشش کرنے والے ہو۔

مومن کے لئے مصائب ہمیشہ نہیں رہتے اور نہ لمبے ہوتے ہیں بلکہ اس کے واسطے رحمت۔ محبت اور لذت کا چشمہ جاری کیا جاتا ہے۔"

(الحکم 24 مارچ 1903ء)

ایک لطیف نکتہ معرفت

حضرت خلیفۃ المسیح الاولؓ فرماتے ہیں۔

"مصائب شدائد پر صبر کرنے والوں کو اجر ملتے ہیں چنانچہ حدیث شریف میں آیا ہے کہ ہر مصیبت پر انا للہ پڑھ کر یہ دعا مانگو (-) اور قرآن شریف میں مشکلات اور مصائب پر صبر کرنے والوں کے واسطے تین طرح کے اجر کا وعدہ ہے.........(1) صلوات ہوتے ہیں ان پر اللہ کے (2) رحمت ہوتی ہے ان پر اللہ کی۔ (3) اور آخر کار ہدایت یافتہ ہو کر ان کا خاتمہ بالخیر ہو جاتا ہے اب غور کرو جن مصائب کے وقت صبر کرنے والے انسان کو ان انعامات کا تصور آ جاوے جو اس کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے کا وعدہ ہے تو بھلا پھر وہ مصیبت مصیبت رہ سکتی ہے اور غم غم رہتا ہے؟ ہرگز نہیں پس کیسا پاک کلمہ ہے الحمد للہ اور کیسی پاک تعلیم ہے وہ جو (مومنوں) کو سکھائی گئی ہے یہ نہایت ہی لطیف نکتہ معرفت ہے اور دل کو موہ لینے والی بات ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن شریف اسی آیت سے شروع ہوا اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے تمام خطبات کا ابتداء بھی اسی سے ہوا ہے۔ (حقائق الفرقان جلد اول ص272)

ابتلاؤں میں مومن کا رد عمل

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں۔

"خدا کے وعدے سچے ہیں اور خدا اپنے وعدے کا سچا ہے......... پس یہ خدا کی بات ہے میں تم کو پہنچاتا ہوں اور تاکید کرتا ہوں کہ ایسے اوقات میں تم کثرت دعا استغفار' درود' لاحول' الحمد شریف کا ورد کیا کرو۔"

(حقائق الفرقان جلد اول ص273)

حضرت ہاجرہؑ کی مثال

حضرت خلیفہ اول نے حضرت ہاجرہ کی مثال اس طرح بیان فرمائی ''صبر اور پھر اس پر اجر کی مثال بیان فرماتا ہے اور وہ صفا و مروہ ہے جس کو اللہ تعالیٰ نے شعائر اللہ قرار دیا ہے۔ (-) یہ وہ مقام ہے جہاں حضرت ہاجرہؑ اپنے بیٹے اسمٰعیلؑ کے ساتھ چھوڑ دی گئیں۔ وہاں آپ نے صبر سے کام لیا تو اس کا جو انجام ہوا وہ صفا و مروہ پر جا کر دیکھ لو کیسی گھمسان کی آبادی ہے اور کس طرح پر دور دراز علاقوں سے لوگ دیوانہ وار وہاں دوڑتے آتے ہیں اور کس طرح پر وہ مقام جو بالکل ایک ویرانہ تھا خدا کے فضل سے مرجع خلائق بن رہا ہے اور کس کثرت کے ساتھ برکات کا نزول ہوتا ہے پھر فرماتا ہے کہ حضرت ہاجرہؑ کی بھی خصوصیت نہیں بلکہ جو صبر کرے۔ (البقرہ:159)

(حقائق الفرقان جلد اول ص275)

دین میں ابتلاء کی حکمت

حضرت مسیح موعود ابتلاء کی حکمت اس طرح بیان فرماتے ہیں۔

'' جو لوگ صدق اور وفا سے خدا تعالیٰ کی طرف آتے ہیں اور اس کے لئے ہر ایک دکھ اور مصیبت کو سر پر لیتے ہیں تو خدا تعالیٰ ان کو اور ان کی اولاد کو ہرگز ضائع نہیں کرتا حضرت داؤد علیہ السلام کہتے ہیں کہ میں بوڑھا ہو گیا لیکن کبھی نہیں دیکھا کہ صالح آدمی کی اولاد ضائع ہوئی ہو۔ خدا تعالیٰ خود اس کا متکفل ہوتا ہے لیکن ابتدا میں ابتلاء کا آنا ضروری ہے تا کہ کھوٹے اور کھرے کی شناخت ہو جائے۔

عشق اول سرکش و خونی بود
تا گریزد ہر کہ بیرونی بود

دوسرے ابتلاء اس لئے ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ لوگوں کو دکھلاوے کہ جو ہماری طرف آنے والے ہیں وہ کیسے مستقل مزاج اور جفاکش ہوتے ہیں کہ مار پر مار کھاتے ہیں لیکن منہ نہیں پھیرتے اور جب وہ ثابت قدم نکل آتے ہیں تو پھر اللہ تعالیٰ ان سے وہی سنت برتتا ہے جو کہ منعم علیہ گروہ سے برتنی چاہئے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص98)

ابتلاء میں بدظنی کا انجام

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک شخص آیا اور اسلام لایا۔ بعد ازاں اندھا ہو گیا اور کہنے لگا کہ اسلام قبول کرنے سے یہ آفت مجھ پر آئی ہے اس لئے کافر ہو گیا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اسے بہت سمجھایا لیکن نہ مانا حالانکہ اگر وہ مسلمان رہتا تو خدا تعالیٰ تو اس امر پر قادر تھا کہ اسے دوبارہ بینائی بخش دیتا لیکن کافر ہو کر دنیا سے تو اندھا تھا دین سے بھی اندھا بن گیا۔'' (ملفوظات جلد چہارم ص98)

حضرت مسیح موعود کی نصیحت

فرمایا: ''مجھے فکر ہے کہ بہت سے ایسے لوگ ہیں جو کہ اللہ تعالیٰ کو آزماتے ہیں ایسا نہ ہو کہ وہ خود آزمائے جاویں۔ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں کہ جو مجھ پر ایمان لاوے اول وہ مصائب کے لئے تیار رہے مگر یہ سب کچھ اول میں ہوتا ہے اگر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اس پر فضل کر دیتا ہے کیونکہ مومن کے لئے دو حالتیں ہیں اول تو یہ کہ جب ایمان لاتا ہے تو مصائب کا ایک دوزخ اس کے لئے تیار کیا جاتا ہے۔ جس میں اسے کچھ عرصہ رہنا پڑتا ہے اور اس کے صبر اور استقلال کا امتحان کیا جاتا ہے اور جب وہ اس میں ثابت قدمی دکھاتا ہے تو دوسری حالت یہ ہے کہ اس دوزخ کو جنت سے بدل دیا جاتا ہے جیسے کہ بخاری میں حدیث ہے کہ مومن بذریعہ نوافل کے اللہ تعالیٰ سے یہاں تک قرب حاصل کرتا ہے کہ وہ اس کی آنکھ ہو جاتا ہے جس سے وہ دیکھتا ہے اور کان ہو جاتا ہے جس سے وہ سنتا ہے اور ہاتھ ہو جاتا ہے جس سے وہ پکڑتا ہے اور اس کے پاؤں ہو جاتا ہے جس سے وہ چلتا ہے اور ایک اور روایت میں ہے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ میں اس کی زبان ہو جاتا ہوں جس سے وہ بولتا ہے۔''

(ملفوظات جلد چہارم ص99)

شامت اعمال کا نتیجہ

''انسان جس قدر مشکلات اور مصائب میں مبتلا ہوتا ہے اور دنیا میں اس پر آفتیں آتی ہیں یہ سب شامت اعمال ہی سے آتی ہیں .... لوگ ایک دھوکہ میں پڑ جاتے ہیں کہ ہم پر مصیبتیں آئیں تو کیا ہوا؟ انبیاء علیہم السلام پر بھی مصیبتیں آئی ہیں لیکن وہ نہیں جانتے کہ انبیاء علیہم السلام کی مصیبتوں اور تکلیفوں سے ان کی مصائب اور مشکلات کو کوئی نسبت نہیں۔ انبیاء علیہم السلام کی مصیبتوں اور تکلیفوں سے ان کے مصائب اور مشکلات کی کوئی نسبت نہیں انبیاء علیہم السلام کے مصائب میں لذت ہوتی ہے وہ قرب الٰہی کے بڑھانے کا موجب ہوتی ہیں ان سے محبت بڑھتی ہے اور ان کا فوق العادت استقلال اور رضا و تسلیم اعلیٰ درجہ کی معرفت کا باعث بنتا ہے برخلاف اس کے یہ مصیبتیں اور بلائیں وبائیں جو گناہ کی شامت اعمال سے آتی ہیں ان میں درد اور تکلیف کے علاوہ خدا سے بُعد ہوتا ہے اور ایک تاریکی چھا جاتی ہے آخر بالکل تباہی اور بربادی ہو جاتی ہے''۔

(ملفوظات جلد چہارم ص142)

اعمال حسنہ کی کمی کا ازالہ

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

''یہ مصائب جو قضاء و قدر سے انسان پر پڑتے ہیں اس کی کمی پوری کر دیتے ہیں۔ جو انسان سے اعمال حسنہ میں رہ جاتی ہے''

(ملفوظات جلد چہارم ص308)

حضرت نعمت اللہ شہید کابل

ہائے کیا ظلم کیا تو نے جوانِ کابل!
عدل کیا اس کو ہی کہتے ہیں امان کابل
نظر آتا ہے جو ماتھے پہ ترے قشقۂ خوں
کیسا ہے کس کا ہے اے روح روان کابل
اللہ اللہ اسے مارا جو کہ ہے عاشق حق
خون ناحق یہ کیا تو نے سنان کابل
الاماں نام اماں اس کا ہے کابل میں اگر
بے اماں تجھ کو خدا کر دے امانِ کابل
چشم عبرت بکشا قصۂ فرعون بخواں
الحذر الحذر اے نام و نشان کابل
ہائے وہ ظلم کا منظر جو کہ مشہد میں تھا
نہیں کر سکتی ادا اس کو زبان کابل
جذبۂ شوق شہادت تھا ادھر سینہ میں
تھے ادھر سنگ بکف معتمدان کابل
استقامت کا نمونہ تھا کھڑا مقتل میں
غیظ میں جھاگ اگلتے تھے دہان کابل
غیب سے آئی صدا اے مرے نعمت آ جا
میری جنت میں کہ ہے تنگ مکانِ کابل
نعمت اللہ ترے اوپر ہو خدا کی رحمت
گرے قاتل پہ ترے کوہ گران کابل
اے خدا نیر احمد کی چمک دکھلا دے
دور تاریکی ہو چھٹ جائے دخان کابل
گرچہ کابل کی زمیں سخت ہے از بسکہ خلیل
مختصر خوب کہا تو نے بیان کابل

حکیم خلیل احمد مونگھیری

صدق وصفا کے نمونے

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے خطبہ جمعہ 4رفروری 1983ء میں فرمایا

استقامت کے سلسلے میں صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں اور ساتھیوں نے جو عظیم الشان نمونے دکھائے، تاریخ اسلام ان کے واقعات سے روشن ہے اور ہمیشہ روشن رہے گی۔ وہ واقعات ایسی روشنائی سے لکھے گئے ہیں کہ جن کی چمک کبھی ماند نہیں پڑ سکتی جن کا کچھ ذکر میں نے جلسہ سالانہ کی پہلے دن کی تقریر میں کیا تھا۔ لیکن اللہ تعالیٰ کا بڑا ہی عظیم احسان ہے کہ اس نے جماعت احمدیہ کو بھی ان درخشندہ مثالوں کی پیروی کی توفیق بخشی اور بخشتا چلا جا رہا ہے۔ ہم ایک ایسی تاریخ بنا رہے ہیں جو اس دور میں (۔) استقامت کی تاریخ ہے اور یہ تاریخ بھی اتنی روشن اور درخشندہ ہے کہ ہزاروں سال کے بعد بھی ماضی کے پردے پھاڑتے ہوئے اس کی روشنی چمکا کرے گی آنے والی نسلیں مڑ کر دیکھیں گی اور اپنی آنکھوں کو ان نظاروں سے خیرہ کیا کریں گی۔

حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید انہی لوگوں میں سے تھے جن کے بارے میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔(۔)

جنہوں نے یہ دعویٰ کیا کہ اللہ ہمارا رب ہے اور پھر استقامت دکھائی اپنے اس دعویٰ سے سرِ مُو بھی انحراف نہیں کیا۔

جب آپ کو شہادت کے لئے اس مقام کی طرف لے جایا جا رہا تھا جہاں آپ کو شہید کیا جانا تھا تو امیر کابل نے کہا کہ یہ کافی نہیں۔ اس کے ناک میں سوراخ کرو اور جس طرح بیل کو ناک میں رسی ڈال کر اور کھینچ کر لے جایا جاتا ہے، اسی طرح قربانی کے بیل کو لے کر جاؤ۔ چنانچہ آپ کے ناک میں سوراخ کر کے رسی ڈالی گئی اور ایک بہت بڑا ہجوم تھا جو ہنستا، شور مچاتا اور طعن وتشنیع کرتا ہوا آپ کے ساتھ چلا جا رہا تھا اور ان کے درمیان کابل کی گلیوں سے استقامت کا شہزادہ سر اٹھائے ہوئے گزر رہا تھا اور کوئی خوف اور کوئی بلا اس سر کو نگوں نہیں کر سکی۔ وہ اس عظمت اور شان کے ساتھ ان گلیوں سے گزرا ہے کہ اس کی یادیں وہ گلیاں قیامت تک نہیں بھلا سکیں گی۔ جب صاحبزادہ صاحب شہید کو زمین میں چھاتی تک گاڑ دیا گیا تو بادشاہ وقت نے، جو آپ سے ہمدردی رکھتا تھا آپ سے کہا کہ اب بھی آپ مسیح موعود کا انکار کر دیں۔ اپنی جان کا خیال کریں اپنے اموال اور جائیداد کا خیال کریں اور اپنے بچوں کا خیال کریں۔ حضرت صاحبزادہ صاحب نے سر اٹھا کر کہا کہ اے بادشاہ! ایمان کے مقابل پر میری جان کیا چیز ہے؟ میرے اموال کیا حیثیت رکھتے ہیں اور میرے بچوں کی کیا قیمت ہے؟ کچھ بھی نہیں۔ اس لئے تم وہی کرو جس کا تم ارادہ کر چکے ہو۔ اس پر بادشاہ وقت نے کہا کہ اگر تم انکار نہیں کرنا چاہتے تو مجھے اجازت دو کہ میں تمہاری طرف سے اعلان کر دوں۔ انہوں نے فرمایا نہیں، میں اس کی بھی اجازت نہیں دیتا۔ اور تم نے جو کچھ کرنا ہے جلدی کرو۔ چنانچہ بادشاہ نے قاضی وقت سے کہا کہ پہلا پتھر تم مارو۔ قاضی نے جواب دیا کہ آپ بادشاہ ہیں اس لئے پہلا پتھر آپ چلائیں۔ بادشاہ نے کہا نہیں، شریعت کے بادشاہ تو تم بنے ہوئے ہو، تمہارا حکم چل رہا ہے، میرا نہیں، اس لئے پہلا پتھر بھی تم مارو۔ چنانچہ قاضی نے پہلا پتھر مارا۔ اس کے بعد پتھروں کی اس طرح بوچھاڑ ہوئی کہ حضرت صاحبزادہ کے سر کے اوپر پتھروں کا ایک ڈھیر بن گیا جس میں یہ وجود غائب ہو گیا۔

یہ وہ واقعہ ہے جسے بعض غیروں نے بھی دیکھا اور مدتوں اس کی کسک ان کے دل میں رہی۔ چنانچہ ایک انگریز چیف انجینئر نے، جو انگلستان سے آیا ہوا تھا اور اس موقع پر موجود تھا، اپنی کتاب میں اس واقعہ کا ذکر کیا ہے۔ وہ لکھتا ہے کہ اس مردِ مجاہد کے چہرے پر کوئی خوف نہیں تھا۔ اس نے وفات سے پہلے کہا کہ اے قوم! تم ایک معصوم انسان کو مار رہے ہو۔ لیکن یاد رکھو کہ خدا تمہیں اس کا خون نہیں بخشے گا اور بلائیں اور مصیبتیں تمہیں گھیر لیں گی۔ اس انگریز مصنف کے قول کے مطابق یہ وہ آخری اعلان تھا جو حضرت صاحبزادہ صاحب شہید نے کیا اور اس کے بعد پتھراؤ شروع ہو گیا۔

پھر اسی سرزمین پر حضرت نعمت اللہ صاحب شہید آپ کی پیروی میں آئے۔ وہ جانتے تھے کہ دعویٰ ایمان کے نتیجے میں انسان کو کیا کیا مصیبتیں سہنی پڑتی ہیں۔ اور مصائب کے کن کن رستوں سے گزرنا پڑتا ہے حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی یاد ان کے ذہن اور دل میں تازہ تھی۔ اس کے باوجود انہوں نے وہی نمونہ دکھایا جو اس سے پہلے ایک مردِ مجاہد نے دکھایا اور کوئی پرواہ نہیں کی۔ قید کی حالت میں انہوں نے ایک خط لکھا جو کسی ذریعے سے ایک احمدی دوست تک پہنچ گیا اور وہ محفوظ کر لیا گیا۔ اس خط میں وہ لکھتے ہیں کہ:۔

مجھ سے خدا کا عجیب سلوک ہے کہ روزن بند ہے اور دن کے وقت بھی رات کی تاریکی ہے مگر جوں جوں اندھیرا بڑھتا ہے، میرا رب میرے دل کو روشن تر کرتا چلا جاتا ہے اور ایک عجیب نور کی حالت میں میرا وقت بسر ہو رہا ہے۔

ان کو جب اس قید خانے سے نکال کر حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی طرح گلیوں میں پھرایا گیا اور طعن وتشنیع کی گئی اور مذاق اڑایا گیا تو اس وقت بھی باہر کا ایک گواہ تھا جو مشہور اخبار، ڈیلی میل، انگلستان کا نمائندہ تھا۔ اس نمائندے نے اس ذکر کو زندہ رکھنے کے لئے ایک ایسا بیان دیا جو تاریخی حیثیت رکھتا ہے اور جسے اس زمانے کے 'ڈیلی میل' میں شائع کیا گیا۔ وہ کہتا ہے کہ 'میں نے دیکھا کہ باوجود اس کے کہ اس شخص پر انتہائی ذلت پھینکی جا رہی تھی اور اسے گالیاں اور تکلیفیں دی جا رہی تھیں، وہ کابل کی گلیوں میں پابجولاں پھرتا ہوا ایک آہنی عزم کے ساتھ مسکرا رہا تھا۔ اس کی روح ایسی غیر مفتوح اور ناقابل تسخیر تھی کہ اس کا نظارہ کبھی بھلایا نہیں جا سکتا۔ اسی حالت میں اس کو اس مقام پر لے جایا گیا جہاں اس کو سنگسار کرنا تھا۔ اور ہمارے سامنے پتھر برسے لیکن اس نے اف تک نہ کی۔ ہاں، پتھراؤ سے پہلے صرف یہ خواہش کہ مجھے دو نفل پڑھنے کی اجازت دی جائے۔، اور اس طرح انہوں نے دو نفلوں کے ساتھ ان (۔) مجاہدین کی یاد کو پھر زندہ کیا جنہوں نے آنحضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے زمانے میں اسی شان کے ساتھ شہادت پائی تھی۔ چنانچہ کابل کی سرزمین پر انہوں نے دو نفل پڑھے اور اس کے بعد ان کو بھی حضرت صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی طرح زمین میں گاڑ دیا گیا اور پھر پتھراؤ کیا گیا۔

تاریخ احمدیت اس دور سے گزر رہی ہے اور بن رہی ہے اور بنتی رہے گی اور انشاء اللہ تعالیٰ احمدی کبھی بھی اپنے ایمان کی صداقت پر حرف نہیں آنے دیں گے۔ ان کی آواز ہمیشہ یہی رہے گی اور صرف صاحبزادہ عبداللطیف صاحب شہید کی آواز نہیں ہوگی بلکہ ہزاروں، لاکھوں، کروڑوں آوازیں بن کے وہ آواز گونجتی رہے گی کہ یہ زندگی کیا چیز ہے یہ اموال کیا چیز ہیں اور ان اولادوں کی کیا قیمت ہے؟ تم نے جو کرنا ہے کرو اور کر گزرو۔ ہم اپنے ایمان پر ثابت قدم رہیں گے۔ (الفضل 2 مئی 1983ء)

تعارف کتب

آنکھوں کی ٹھنڈک

نماز کے معانی و مطالب

نام کتاب: آنکھوں کی ٹھنڈک
بیان فرمودہ: حضرت خلیفۃ المسیح الرابع
ناشر: لجنہ اماء اللہ اسلام آباد
طبع اول: 27 مئی 2003ء
تعداد صفحات: 60

لجنہ اماء اللہ اسلام آباد احباب جماعت کی تعلیمی، تربیتی، اخلاقی اور روحانی ترقی کے لئے مفید کتب کی اشاعت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہے۔ زیر تعارف کتاب ان کی طرف سے خلافت خامسہ کے دور کی پہلی کاوش ہے۔ یہ کتاب جو آنکھوں کی ٹھنڈک کے عنوان سے خوبصورت رنگین ٹائٹل کے ساتھ شائع کی گئی ہے۔ اس میں نماز کے معانی اور مطالب حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے بیان فرمودہ ہیں جو قبل ازیں الفضل انٹرنیشنل میں شائع ہو چکے ہیں۔ کتاب کے ٹائٹل پر حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی ایک خوبصورت رنگین تصویر بھی شائع کی گئی ہے۔ جبکہ پس ورق پر لجنہ اماء اللہ اسلام آباد کی دیگر مطبوعات کی تفصیل درج ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے 1997ء میں اردو کلاس کے متعدد پروگراموں میں نماز کا فلسفہ، اس کے معانی اور مطالب کو بڑی وضاحت کے ساتھ بیان فرمایا اور روزمرہ نماز میں ہونے والی بعض غلطیوں کی نشاندہی اور اصلاح فرمائی۔ ان کلاسز کو الفضل انٹرنیشنل نے اپنے شماروں میں تدریس نماز کے طور پر شامل اشاعت کیا تھا۔ اب یکجائی طور پر ان کو زیر تعارف کتاب کی صورت میں شائع کر دیا گیا ہے۔

نماز کے معانی و مطالب جاننے کے لئے یہ کتاب بہت مفید ثابت ہوگی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں مقصد نماز سے آشنا کرے اور حقیقی قیام صلوٰۃ کی توفیق عطا فرمائے۔

(ایم۔ ایم۔ طاہر)

اسلام قبول کرلیا

ایک رات ایک غیر مسلم آنحضرت ﷺ کے ہاں مہمان ہوا۔ آپؐ نے اسے بکری کا دودھ دوھ کر دیا لیکن وہ سیر نہ ہوا۔ پھر دوسری بکری کا دودھ پیش کیا لیکن پھر بھی اس کی تسلی نہ ہوئی۔ اس پر تیسری، چوتھی یہاں تک کہ وہ سات بکریوں کا دودھ پی گیا۔ اسی حسن اخلاق کا اثر تھا کہ صبح اس کافر نے اسلام قبول کر لیا۔ اور پھر صرف ایک بکری کے دودھ پر قانع ہو گیا۔

(مسلم کتاب الاشربہ باب المومن یاکل فی معی واحد)

مبارک احمد فلک صاحب

پیاز کا استعمال اور اس کے خواص

مختلف نام: پنجابی گنڈھا، عربی بصل، فارسی پیاز، بنگالی پیاج انگلش Onion

پس منظر: ہزاروں سال قبل پیاز کی دریافت مصر میں ہوئی پھر اسے ایشیا کے جنوب مغربی حصہ میں پالا گیا۔ اسی دور میں اسے چین میں کاشت کیا گیا۔ موجودہ دور میں اسپین کا پیاز سب سے اعلیٰ پیاز ہے۔

اقسام: پیاز کی کئی اقسام ہیں جن میں مشہور اور روزمرہ دیکھنے میں تین اقسام آتی ہیں۔ یعنی۔ سرخ، سفید اور زرد۔ اسپین کے اعلیٰ قسم کے پیاز کے بعد برموڈا کا پیاز۔ سرخ۔ سفید اور پیلے چھلکوں والا ہوتا ہے۔ اٹلی کے سرخ پیاز جو سائز میں چھوٹے ہوتے ہیں انہیں پرل Pearl موتی پیاز کہا جاتا ہے۔ ان کا ذائقہ میٹھا ہوتا ہے۔ لوگ اسے کچا بھی کھاتے ہیں۔

استعمال: پیاز کا استعمال دنیا کے ہر ملک میں امیر اور غریب کے گھروں میں روزانہ ہوتا ہے۔ پیاز ہمارے کھانوں کا اہم اور لازمی جزو ہے۔ پیاز ایک قوت بخش اور سستی سبزی ہے۔ پیاز سالن کو گاڑھا اور خوش ذائقہ بناتا ہے۔ پیاز میں وٹامنز۔ فولاد اور دیگر کئی قسم کی دھاتیں موجود ہوتی ہیں۔ جو ہمیں مختلف بیماریوں سے بچاتی ہیں۔ پیاز سلاد کا بھی اہم حصہ ہوتا ہے۔ ٹماٹر۔ کھیرا۔ ککڑی اور دیگر سبزیوں کے ساتھ پیاز کو بھی استعمال کرتے ہیں۔ پیاز ادویات بنانے کے کام بھی آتا ہے۔

پیاز کے خواص: پیاز کے بے شمار فائدے ہیں۔ یہ ہمیں قدرت کی طرف سے بے نظیر عطیہ ملا ہوا ہے۔

☆ خارش کے مریضوں کو پیاز کھانا فائدہ مند ہے۔ کیوں کہ پیاز چھوت والی بیماریوں کے جراثیموں کو مارتا ہے۔

☆ پیاز کی یخنی پینے سے نیند خوب آتی ہے۔ اور بعض لوگ تو لکھتے ہیں۔ کہ ایک کپ پیاز کی یخنی ایک نیند والی گولی کے برابر نیند لاتی ہے۔

☆ پیاز مصفی خون ہے اسی وجہ سے فرانس کے ہوٹلوں میں بکثرت پیاز کا شوربہ پیا جاتا ہے۔

☆ تازہ زخم پر پیاز باندھنے سے زخم سے خون آنا بند ہو جاتا ہے۔ اور یہی وجہ ہے کہ دوسری جنگ عظیم میں روسی اپنے زخمی فوجیوں کے زخموں پر پیاز باندھ دیتے تھے۔

☆ کچے پیاز کھانے سے لو نہیں لگتی اسی وجہ سے پرانے زمانہ کے لوگ دوپہر کو کھانا صرف پیاز یا پیاز کی چٹنی سے کھاتے تھے۔

☆ ہیضہ کے مریض کو پیاز کا رس اور چونے کا پانی دس، دس قطرے دو، دو گھنٹے کے بعد پلاتے رہیں۔ اس سے فائدہ ہوگا۔

☆ نزلے میں پیاز کو تراش کر سونگھنے اور گلے کی خراش میں چبا چبا کر کھانے سے بہت فائدہ ملتا ہے۔

☆ سر کے درد میں پیاز کو باریک پیس لیں۔ اور اس میں تھوڑا سا پانی ڈالیں۔ اور پھر گرائنڈ کریں۔ اور یہ عمل تب تک کرتے رہیں۔ جب تک پیاز اور پانی کا ایک گاڑھا محلول نہ بن جائے۔ جب بن جائے تو محلول کو پیروں کی تلی میں باندھنے سے سر کا درد ختم ہو جاتا ہے۔ نیز اگر نکسیر آتی ہو تو بھی محلول کو گلے پر لگانے سے فائدہ ہوتا ہے۔

☆ اگر آنکھیں خراب ہوں۔ تو پیاز کا پانی اور اصل شہد ہم وزن ملا کر کسی شیشی میں رکھ لیں۔ اور شام کو سوتے وقت دو، دو قطرے آنکھوں میں ڈالنے سے آنکھیں ٹھیک ہو جاتی ہیں۔

☆ اگر پیشاب بند ہو اور کسی صورت بھی نہ آ رہا ہو تو آدھا سیر پیاز کا پانی اور 5 تولے مصری ملا کر دینے سے پیشاب کھل کر جاری ہو جاتا ہے۔

☆ اگر سر کے بال نہ ہوں تو پیاز کا رس اور شہد ملا کر روزانہ لگانے سے بال نکل آئیں گے۔

☆ قبض کو دور کرتا ہے۔ اور سدے کھولتا ہے۔

☆ اگر پیاز کے ساتھ شہد استعمال کیا جائے تو پیاز کے مضر اثرات ختم ہو جاتے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35002 میں Lilis Nasrah زوجہ Yayat Ruhiyat پیشہ تجارت عمر 44 سال بیعت 1979ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-5-2002 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ حق مہر وصول شدہ بصورت زیور وزنی 25 گرام مالیتی -/1875000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ Lilis Nasrah زوجہ Yayat Ruhiyat جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Udin Holiludin ولد Sulaemi جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 U.Tajiman وصیت نمبر 30480

مسل نمبر 35003 میں Mr.Didi ولد Mr.Surji پیشہ Workman عمر 64 سال بیعت 1957ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 15-4-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ مکان رقبہ 78 مربع میٹر واقع Tasikmalaya انڈونیشیا مالیتی -/20000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100000 روپے ماہوار بصورت متفرق ذرائع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Didi ولد Mr. Surji جابر انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 U.Tajiman وصیت نمبر 30480 گواہ شد نمبر 2 Vdin Holiludin ولد Sulaemi انڈونیشیا

مسل نمبر 35004 میں Mr.Odjo Suhardjo ولد Mr.Suharma پیشہ پنشنر عمر 58 سال بیعت 1973ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 1-6-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/142950 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr. Odjo Suhardjo ولد Mr.Suharma انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Giri Ahmad P گواہ شد نمبر 2 M. Nana Sumarna وصیت نمبر 30499

مسل نمبر 35005 میں Mr.Tjutjo Mustopa ولد Mr.Enjoh پیشہ پنشنر عمر 56 سال بیعت 1973ء ساکن جابر انڈونیشیا بقائمی ہوش وحواس بلاجبر و اکرہ آج بتاریخ 5-9-2002 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ زمین رقبہ 4250 مربع میٹر واقع B.Jaya انڈونیشیا مالیتی -/15000000 روپے۔ 2۔ چاول کا کھیت رقبہ 1600 مربع میٹر واقع B. Jaya انڈونیشیا مالیتی -/15000000 روپے۔ 3۔ چاول کا کھیت رقبہ 800 مربع میٹر واقع Cibedug انڈونیشیا مالیتی -/5000000 روپے۔ 4۔ کار مالیتی -/35000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/76000000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500000 روپے سہ ماہی آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد Mr.Tjutjo Mustopa ولد Mr.Enjoh انڈونیشیا گواہ شد نمبر 1 Tjukar Sugandi ولد Mama Makaia انڈونیشیا گواہ شد نمبر 2 Barnas Sakiain ولد Pakih انڈونیشیا

سگریٹ نوشی کے مضرات

پاکستان میں پچھلے 20 سالوں میں تقریباً 170 ارب روپے صرف تمباکو نوشی پر خرچ ہوئے ہیں۔ اس طرح ہمارے عوام پھیپھڑوں کا کینسر اور دل کی بیماریاں خریدتے ہیں۔ تمباکو نوشی کے بڑھتے ہوئے رجحان کی وجہ سے لاکھوں شہری امراض قلب میں مبتلا ہو رہے ہیں۔ عام مقامات پر سگریٹ نوشی پر مکمل پابندی کے لئے مناسب قانون اور اس کی پابندی کی ضرورت ہے۔

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر/صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

ولادت

مکرم امین الرحمٰن صاحب مربی سلسلہ کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ندیم الرحمٰن نام عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم چوہدری منیر احمد صاحب سیکرٹری اصلاح وارشاد راولپنڈی کا پوتا اور مکرم مطیع الرحمٰن صاحب آف راولپنڈی کا نواسہ ہے۔ نومولود وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے اللہ تعالیٰ اسے نیک صالح، خادم دین اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ کمپیوٹر کورسز

خدام الاحمدیہ پاکستان

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کی خواہش مند خواتین اور احباب اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروادیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

☆Introduction to Windows
دورانیہ ایک ماہ فیس کورس -/800 روپے

☆Visual Basic
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس 3000 روپے

☆Composing/Title Page Designing
Inpage,MSWord
دورانیہ 2 ماہ فیس کورس 1500 روپے

4۔Oracle/Developer2000
دورانیہ 3 ماہ فیس کورس -/5000 روپے

شیڈول

درخواستیں جمع کروانے کی آخری تاریخ 20 جولائی۔
انٹرویو 20 جولائی ء۔ 2-00 بجے سہ پہر
اجراء کلاسز 21 جولائی 2003ء

(انچارج شعبہ کمپیوٹر خدام الاحمدیہ پاکستان)

سانحہ ارتحال

مکرمہ بشریٰ محمود صاحبہ اہلیہ مکرم محمود احمد صاحب چیمہ مرحوم دارالعلوم وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرے بھائی مکرم حمید احمد صاحب گوندل پٹواری چک 99 شمالی سرگودھا بوجہ موٹر سائیکل ایکسیڈنٹ 22 دن بیہوش رہنے کے بعد مورخہ 25 جون 2003ء کو 66 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم چوہدری غلام محمد صاحب گوندل رفیق حضرت مسیح موعود کے پوتے اور مکرم محمود احمد مبشر صاحب درویش قادیان کے داماد تھے۔ آپ نے اہلیہ کے علاوہ 6 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑے ہیں۔ مکرم محمد ارشاد انور صاحب مربی ضلع سرگودھا نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم نصر اللہ خان صاحب بھلی نائب امیر ضلع سرگودھا نے دعا کروائی۔ ان کی بلندی درجات نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

بقیہ صفحہ 1

☆ جہاں جگہ کھلی ہے اور بجلی کے تار بھی نہیں ہیں وہاں آپ نیم، بکائن، ارجن، سفیدہ، جامن، مولسری، ایلسٹونیا وغیرہ لگائیں۔

☆ اسی طرح پھلدار پودوں کا انتخاب آپ اپنے گھر میں یا باہر جگہ کے حساب سے پودے کے پھیلاؤ کو مدنظر رکھتے ہوئے کریں۔

☆ سایہ دار پودوں میں سے نیم کا درخت کثیر الفوائد ہے۔ اس لئے اگر آپ پسند کریں تو نیم کے درخت کثرت کے ساتھ لگائیں یہ فضاء میں تازگی لانے کیلئے دوسرے تمام درختوں سے بڑھ کر ہے۔

☆ پھلدار پودوں اور سایہ دار پودوں کو کھاد کی بھی ضرورت ہوتی ہے کھادوں کی تین بنیادی اقسام ہیں۔ سبز کھاد، گوبر کھاد، اور کیمیاوی کھاد پودوں کی نشوونما کیلئے مختلف مراحل میں مختلف مقدار میں ان کھادوں کی ضرورت ہوتی ہے۔ اس سلسلہ میں اگر آپ کو کوئی مسئلہ یا رہنمائی کی ضرورت ہو تو گلشن احمد نرسری میں ہر وقت تجربہ کار مالی موجود ہیں۔ جو کہ مفید مشورے دیتے ہیں۔ اسی طرح گلشن احمد نرسری میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر قسم کے پودے دستیاب ہیں۔ جو کہ گلشن احمد نرسری نہایت ارزاں نرخوں پر فراہم کر رہی ہے۔ حسب ضرورت وہاں سے پودے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ اگر آپ کو گھریلو باغبانی کے آلات کی ضرورت ہو تو وہ بھی نرسری فراہم کر رہی ہے۔ احباب اس سہولت سے فائدہ اٹھائیں۔

(صدر تزئین ربوہ کمیٹی)

گائیڈ لائن اکیڈمی کی دو اہم کتب
خلافت رابعہ کی فتوحات وترقیات
ایم ٹی اے شخصیت اور خدمات
مرتب: عبدالسمیع خان صاحب
ربوہ میں الفضل برادرز پر دستیاب ہیں

احمدیہ ٹیلی ویژن انٹرنیشنل کے پروگرام

ہفتہ 12 رجولائی 2003ء

12-15 a.m عربی سروس
1-15 a.m تعارف
1-40 a.m ترتیل القرآن
2-50 a.m مجلس سوال وجواب
3-55 a.m خطبہ جمعہ
5-05 a.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 a.m مجلس سوال وجواب
6-10 a.m کہکشاں
7-30 a.m مشاعرہ
8-00 a.m مجلس سوال وجواب
8-55 a.m کوئز
9-55 a.m مجلس سوال وجواب
11-05 a.m تلاوت، خبریں
11-30 a.m فرانسیسی سروس
12-30 p.m تعارف
1-10 p.m مجلس سوال وجواب
1-40 p.m یسرنا القرآن
3-00 p.m انڈونیشین سروس
3-20 p.m کوئز
4-20 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 p.m تلاوت، درس حدیث، خبریں
5-50 p.m مجلس سوال وجواب
7-10 p.m بنگلہ سروس
8-10 p.m بچوں کا پروگرام
9-10 p.m فرانسیسی سروس
10-00 p.m جرمن سروس
11-00 p.m لقاء مع العرب

اتوار 13 رجولائی 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m یسرنا القرآن
1-30 a.m مجلس سوال وجواب
2-50 a.m مشاعرہ
3-40 a.m چلڈرنز کارنر
4-40 a.m کہکشاں
5-05 a.m تلاوت، سیرت النبی ﷺ، خبریں
6-00 a.m بچوں کا پروگرام
6-45 a.m مجلس سوال وجواب
7-45 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
8-20 a.m خطبہ جمعہ
9-20 a.m کوئز
10-00 a.m چلڈرنز کلاس
11-05 a.m تلاوت، خبریں
11-40 a.m لقاء مع العرب
12-40 p.m سپینش سروس
1-30 p.m مجلس سوال وجواب
2-50 p.m کوئز
3-30 p.m انڈونیشین سروس
4-30 p.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-10 p.m تلاوت، خبریں
6-05 p.m خطبہ جمعہ
7-00 p.m مجلس سوال وجواب
9-05 p.m فرانسیسی سروس
10-00 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

سوموار 14 جولائی 2003ء

12-10 a.m عربی سروس
1-10 a.m بچوں کا پروگرام
1-55 a.m مجلس سوال وجواب انگلش
3-15 a.m سوال وجواب اردو
4-15 a.m سفر بذریعہ ایم ٹی اے
5-05 a.m تلاوت، درس ملفوظات
5-50 a.m بچوں کا پروگرام
6-00 a.m مجلس سوال وجواب
7-30 a.m کوئز
8-15 a.m حفاظت قرآن مجید
9-05 a.m تعارف
9-35 a.m درس ملفوظات
10-00 a.m فرانسیسی سروس
11-05 a.m تلاوت، خبریں
11-30 a.m لقاء مع العرب
12-35 p.m چائنیز پروگرام
1-00 p.m چائنیز سیکھئے
1-35 p.m مجلس سوال وجواب
3-00 p.m کوئز
3-35 p.m انڈونیشین سروس
4-35 p.m تعارف
5-05 p.m تلاوت، درس ملفوظات، خبریں
5-45 p.m مجلس سوال وجواب
7-10 p.m بنگلہ سروس
8-10 p.m فرانسیسی سروس
9-15 p.m فرانسیسی مجلس سوال وجواب
10-00 p.m جرمن سروس
11-10 p.m لقاء مع العرب

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب			
جمعہ	11-جولائی	زوال آفتاب	12-14
جمعہ	11-جولائی	غروب آفتاب	7-19
ہفتہ	12-جولائی	طلوع فجر	3-31
ہفتہ	12-جولائی	طلوع آفتاب	5-09

حکومت کھلے دل سے اپوزیشن سے مذاکرات کرے مشرف صدر جنرل پرویز مشرف نے اس بات پر زور دیا ہے کہ حکومت کھلے دل کے ساتھ اپوزیشن کے ساتھ مذاکرات کرے۔ جنرل مشرف اور وزیراعظم جمالی کے درمیان ہونے والی ملاقات میں اس عزم کا اظہار کیا گیا کہ پاکستان کی قسمت سے کھیلنے والوں کے عزائم ناکام بنادیں۔ نیشنل ڈیفنس کالج سے خطاب کرتے ہوئے صدر نے کہا کہ اسرائیل کو تسلیم کرنے اور عراق میں فوج بھجوانے کے معاملے پر سیاسی جماعتوں کے راہنماؤں کو اعتماد میں لیا جائے گا۔

آج سے دوستی بس شروع ہو رہی ہے لاہور سے دہلی کیلئے دوستی بس سروس تقریباً ڈیڑھ سال کے تعطل کے بعد سے آج گیارہ جولائی سے دوبارہ شروع ہورہی ہے۔ پہلی بس لاہور سے دہلی جائے گی وزیر سیاحت صبح چھ بجے مسافروں کو الوداع کہیں گے۔

کابل میں پاکستانی سفارتخانے کی مرمت اور سخت حفاظت افغانستان میں پاکستان کے سفارت خانے کی مرمت کا کام شروع کردیا گیا ہے۔ اور اس کے لئے حفاظتی اقدامات بھی سخت کردیئے گئے ہیں۔ دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ نے ٹیلی فون پر بات چیت کی اور اس بات پر اتفاق کیا کہ اچھے تعلقات میں دونوں ممالک کا مفاد ہے۔ افغان وزیر خارجہ نے کہا کہ سفارت خانہ پر حملہ کے واقعہ کی انکوائری کرواکے ذمہ دار افراد کے خلاف سخت کارروائی کی جائیگی۔

فیصل آباد میں مدرس قتل نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے عالم دین اور جامعہ نفیس القرآن کے مدرس قاری محمد اسحاق کو قتل کردیا۔ مقتول موٹرسائیکل پر جارہے تھے کہ سمندری روڈ پر مسلح افراد نے فائرنگ کر دی اور مقتول موقع پر ہی ہلاک ہوگیا۔ جامعہ قاسمیہ کے سربراہ علامہ زاہد القاسمی نے اسے دہشت گردی قرار دیا ہے۔

خیر پور میں دو قبیلوں کا تصادم 15 ہلاک خیر پور سندھ کی تحصیل کنگری میں دو قبیلوں ناریجا اور جاگیرانی قبائل کی آپس میں فائرنگ کے نتیجہ میں 15۔افراد ہلاک ہوگئے۔ ہلاک ہونے والوں میں 9 کا تعلق جاگیرانی جبکہ 6۔افراد کا تعلق ناریجہ قبیلہ سے ہے۔

پشاور فیکٹری میں دھماکہ 4 ہلاک حیات آباد انڈسٹریل اسٹیٹ میں ایلومینیم کی فیکٹری میں دھماکہ کی وجہ سے مالک سمیت 4۔افراد ہلاک اور 16 زخمی ہوئے۔ فیکٹری میں 32 مزدور کام کررہے تھے۔

جون کے مہینہ میں 160 خودکشیاں اس سال جون میں ملک بھر میں مختلف وجوہات کی بنا پر 160۔افراد نے خودکشی کی۔ پنجاب میں 103، سندھ میں 46 نے زندگی کا خاتمہ کیا۔ ان میں 50 فیصد نوجوان تھے۔

بلوچستان میں تباہ کن بارشیں کوئٹہ سمیت اندرون بلوچستان میں بارشوں نے تباہی مچادی اس سے متعدد افراد ہلاک ہوئے ہیں پنجرہ پل ٹوٹنے سے بلوچستان کا سندھ اور پنجاب سے رابطہ منقطع ہوگیا۔

سابق صدر رفیق تارڑ نے اسرائیلی صدر سے ملاقات کی سابق صدر رفیق تارڑ نے اپنے دورہ ترکی کے دوران اس وقت کے صدر اسرائیل آئزک ہزمین سے ملاقات کی تھی۔ اس بات کا انکشاف ARY ٹیلی ویژن چینل کے پروگرام میں ڈاکٹر شاہد مسعود نے کیا۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 1993ء میں 300 پاکستانیوں نے اسرائیل کا دورہ کیا۔ نیپالی وزیر زراعت نے اعتراف کیا کہ وہ پاکستان اور اسرائیل کے درمیان رابطے کا کام کرتے رہے۔ اگست 97ء میں مذہبی راہنماؤں کا ایک گروپ بھی اسرائیل کے دورے پر گیا۔ پیپلز پارٹی، مسلم لیگ ن اور سابق آرمی چیف اسلم بیگ بھی اسرائیل سے تعلقات کے حامی تھے۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ رفیق تارڑ نے صدر اسرائیل سے ملاقات کے اختتام پر کہا کہ ایک دن دوبارہ ضرور ملیں گے۔ 80 کی دہائی میں پاک اسرائیل تعلقات کا باضابطہ اعلان باقی رہ گیا تھا عوامی ردعمل کے پیش نظر یہ بات میڈیا پر نہیں لائی گئی۔ پاکستانی حساس ادارے کی شخصیت نے افغان جہاد کے دوران موساد کے سینئر افسر سے ملاقات کی۔

(روزنامہ خبریں 10 جولائی 2003ء)

گندم کی بین الصوبائی نقل وحرکت بحال گندم کی بین الصوبائی نقل وحمل پر پابندی ختم کردی گئی ہے اس سے آٹا مہنگا ہوا ہے۔ تھیلا چار روپے بوری 8 روپے اور میدے کی بوری میں 20 روپے اضافہ ہوا ہے۔

بنگلہ دیش میں بحری جہاز ڈوب گیا بنگلہ دیش میں بحری جہاز جو ڈھاکہ سے ضلع بھولا جارہا تھا گنجائش سے زیادہ مسافروں اور تیز ہواؤں کے باعث الٹ کر ڈوب گیا۔ اس میں کل 750 مسافر تھے۔ 600 مسافر ڈوب کر جاں بحق ہوگئے جبکہ 150۔افراد کو ماہی گیروں نے بچایا یا انہوں نے تیر کر جان بچائی۔ جس وقت جہاز ڈوبا تو زیادہ تر مسافر سو رہے تھے۔ ڈوبنے والے جہاز کو تاحال تلاش نہیں کیا جاسکا۔ خدشہ ہے کہ جہاز 200 میٹر گہرائی میں ڈوب چکا ہے۔ بعض بنگلہ دیشی اخبارات کے مطابق جہاز میں ایک ہزار افراد سوار تھے جو گنجائش سے تین گنا زیادہ ہے۔

جنوبی افریقہ میں بش کے خلاف مظاہرہ امریکی صدر بش اپنے دو روزہ دورے پر جنوبی افریقہ پہنچے اور اپنے افریقی ہم منصب سے ملاقات کی۔ دارالحکومت پریٹوریا پہنچنے پر جنوبی افریقن عوام نے امریکہ کے خلاف نعروں سے استقبال کیا۔ مظاہرین نے نعرے لگائے "بش ڈریکولا ہے" "جنگی مجرم کو گرفتار کرو" امریکی صدر جنوبی افریقہ سے یوگنڈا۔ بوسٹوانا اور نائیجیریا بھی جائیں گے۔

ایرانی ایٹمی تنصیبات بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے سربراہ محمد البرادی ایک روزہ دورے پر تہران پہنچے۔ تہران روانگی سے قبل فرینکفورٹ میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے البرادی نے کہا کہ ایران ایٹمی تنصیبات کے معائنے کیلئے پیشگی شرائط سے باز رہے۔ تہران کو احساس ہونا چاہئے کہ سخت معائنہ خود اس کے مفاد میں ہے۔

قیام امن کیلئے عالمی کانفرنس بلانے کا مطالبہ روس اور فرانس نے مشرق وسطی میں قیام امن کیلئے بین الاقوامی کانفرنس بلانے کا مطالبہ کیا ہے۔ ماسکو میں روسی اور فرانسیسی وزراء خارجہ کی ملاقات کے بعد روسی وزیر خارجہ نے پریس کانفرنس میں کہا کہ اسرائیل اور فلسطین روڈ میپ پر عملدرآمد کیلئے ایک دوسرے کے ساتھ تعاون کریں، امریکی انتظامیہ نے کہا ہے کہ فلسطینی وزیراعظم محمود عباس کی حمایت کرتے رہیں گے ان کی قیادت میں مثبت تبدیلی آئی ہے۔ 2 کروڑ ڈالر امداد دینگے۔ یورپی یونین نے بھی ایک کروڑ ڈالر دینے کا اعلان کیا ہے۔

عراق کے مہلک ہتھیار امریکہ اور برطانیہ میں مہلک ہتھیاروں کو عراق پر حملے کا جواز بنانے پر امریکی صدر بش اور برطانوی وزیراعظم ٹونی بلیئر کے خلاف تنقید زور پکڑ گئی ہے۔ وائٹ ہاؤس کے بعد سی آئی اے نے بھی عراق کے ایٹمی عزائم کے بارے میں دعوے کو غلط قرار دے دیا ہے۔ سی آئی اے نے کہا بش کو بہت پہلے بتادیا تھا کہ عراق کے پاس مہلک ہتھیار نہیں ہیں برطانوی اپوزیشن نے بھی مطالبہ کیا ہے کہ مہلک ہتھیاروں کا الزام لگا کر عراق پر حملے کی عدالتی تحقیقات کرائی جائے۔

عراقی سفیر گرفتار امریکہ میں گیارہ ستمبر کے واقعہ میں ملوث ہائی جیکر عطاء سے تعلق کے الزام میں جمہوریہ چیک میں عراق کے سفیر احمد خلیل کو امریکی فوج نے گرفتار کرلیا ہے۔ ان پر الزام ہے کہ انہوں نے ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر حملے سے 5 ماہ قبل ہائی جیکر عطاء سے پراگوئی میں ملاقات کی تھی۔ امریکہ کو مطلوب 55 عراقی حکام کی امریکی لسٹ میں شامل صدام حکومت کے 2 سینئر حکام قربان القادر اور محمد زباب الاحمد سابق عراقی وزیر خارجہ کو بھی گرفتار کرلیا گیا ہے۔

خوف کی زندگی ایمنسٹی انٹرنیشنل نے کہا ہے کہ افغانوں کی اکثریت جنگجوؤں کے زیر سایہ خوف کی زندگی گزار رہی ہے۔ افغان عوام سے وعدہ کیا گیا تھا کہ طالبان حکومت کے خاتمے کے بعد ان کو ترقی وامن سے بہرہ ور کیا جائے گا۔ افغانستان کی تعمیر نو کیلئے امن و استحکام سب سے زیادہ ضروری ہے۔

دانتوں کا معائنہ مفت ☆ عصر تا عشاء
احمد ڈینٹل کلینک
ڈینٹسٹ: رابطہ ثناء احمد / طارق مارکیٹ اقصیٰ چوک ربوہ

خالص سونے کے زیورات کا مرکز
الفضل جیولرز
چوک یادگار حضرت اماں جان ربوہ
میاں غلام مرتضیٰ محمود ☎ دکان 213649 رہائش 211649

1924ء سے خدمت میں مصروف
ہر قسم کی سائیکل، ان کے حصے، بے بی کار، پرام سونگز واکرز وغیرہ دستیاب ہیں۔
پروپرائٹرز: نصیر احمد راجپوت۔ منیر احمد اظہر راجپوت
محبوب عالم اینڈ سنز
24۔ نیلا گنبد لاہور فون نمبر: 7237516

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
کاشان اصفہان قمر کاندھی نیل ڈائز۔ کوکشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12- ٹیگور پارک نکلسن روڈ لاہور عقب شوبرا ہوٹل ☎
042-6306163-6368130 Fax 042-6368134
E-mail: muaazkhan786@hotmail.com

الفضل روم کولر اینڈ گیزرز
نیز پرانے کولر اور گیزرز ریپئر اور تبدیل بھی کئے جاتے ہیں۔
B-1 265/16 کالج روڈ نزد اکبر چوک

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29